سوال

(27) مزدوروں کا نماز ظہر اور عصر کی نماز موخر کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بہت سے مزدور ظہر اور عصر کی نمازیں موخر کرکے رات میں پڑھتے ہیں، اور یہ عذر پیش کرتے ہیں کہ وہ کام میں مشغول تھے یا ان کے کپڑے ناپاک یا میلے تھے، آپ انہیں اس سلسلہ میں کیا نصیحت فرماتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی مسلمان کے لیے خواہ مرد ہو یا عورت، فرض نماز کو وقت سے موخر کرنا جائز نہیں، بلکہ بقدر استطاعت وقت پر ادا کرنا واجب ہے، کام کی مصروفیت یا کپڑوں کا ناپاک یا میلا ہونا نماز میں تاخیر کے لیے کوئی عذر نہیں، نیز نماز کے اوقات کو کام کے اوقات سے مستثنیٰ رکھنا ضروری ہے، نماز کے اوقات میں کام کرنے والوں کو چاہیے کہ کپڑوں کی نجاست دور کرکے، یا پاک کپڑے بدل کر نماز ادا کرلیں، رہا کپڑوں کا میلا ہونا تو یہ نماز سے مانع نہیں، بشرط یہ کہ یہ نجاست کے قبیل سے نہ ہو، یا اس میں کوئی ایسی بدبو نہ ہو جس سے نمازیوں کو تکلیف پہنچے، لیکن اگر میل کچیل سے یا اس کی بدبو سے نمازیوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اسے دھل کر یا صاف ستھرے کپڑے بدل کر جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا واجب ہے، البتہ مسافر اور مریض جو شرعی طور پر معذور ہیں ان کے لیے ظہر وعصر کو ایک ساتھ، اور مغرب وعشاء کو ایک ساتھ جمع کرکے پڑھنا جائز ہے، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے، اور ایسے ہی اگر بارش اور کیچڑ لوگوں کے لیے مشقت کا باعث ہوں تب بھی جمع کرنا جائز ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 81

محدث فتویٰ